بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام مندرجہ ذیل مسئلے کے بارے میں کہ

فقہاء کی تصریحات کے مطابق ۱۳ ذی الحجہ کی رمی اُس حاجی پر واجب ہے جو ۱۳ کی رات کو منیٰ میں قیام کرے اور جو ۱۳ ذی الحجہ کی رات میں طلوعِ فجر سے پہلے نکل جائے اُس پر ۱۳ ذی الحجہ کی رمی واجب نہیں ہے۔

اب اگر ایک حاجی ۱۳ کی رات کو منیٰ میں قیام نہیں کرتا لیکن ۱۳ کی رمی (جو کہ اُس پر واجب ہی نہیں ہوئی) کر لیتا ہے اپنے ہوٹل سے آکر (وہ ہوٹل جو کہ منیٰ میں نہیں ہے)

۱- تو کیا یہ رمی (جو کہ واجب ہی نہیں ہوئی) کرنا جائز ہے؟

۲- کیا واجب رمی کے علاوہ نفلی رمی بھی ہو سکتی ہے؟

۳- منیٰ میں قیام کیے بغیر ۱۳ کی رمی کرنا اور اس کو سنت کہنا (کہ میں نے تو سنت پر عمل کیا ہے) ٹھیک ہے؟

برائے کرم جواب عنایت فرما کر ممنون فرمائیں

جزاکم اللہ خیراً کثیراً

عبدالرحمن ناظم آباد، 3-D
7/18-A - 0313-2019675

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح رہے ۱۳ ذی الحجہ کی رمی میں یہ تفصیل ہے کہ جو شخص ۱۲ ذی الحجہ کو غروبِ شمس سے پہلے منیٰ سے چلا جائے تو اس پر ۱۳ کی رمی واجب نہیں اور اگر ۱۲ کو غروبِ شمس کے بعد طلوعِ فجر سے پہلے منیٰ سے نکلے تو اس پر بھی رمی واجب نہیں تاہم ۱۲ کو غروبِ شمس کے بعد رمی چھوڑ کر جانا مکروہ ہے اور جو شخص ۱۳ کی رات منیٰ میں گزارے اور منیٰ ہی میں طلوعِ فجر ہو جائے تو اس پر اس دن کی رمی واجب ہو جاتی ہے۔

ا۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں جس شخص نے ۱۳ ذی الحجہ کی رات منیٰ میں نہ گزاری ہو تو اس پر ۱۳ کی رمی واجب نہیں ہوئی اس لئے مذکورہ

شخص پر رمی واجب نہیں اور نفل رمی مشروع نہیں۔

۲ــــ رمی صرف واجب ہی ہوتی ہے نفلی رمی نہیں ہوتی

۳ــــ ۱۳ ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارے بغیر ۱۳ کی رمی کرنے کو سنت عمل کہنا درست نہیں ہے۔

چنانچہ "الدر المختار" میں ہے:

وله النفر من منیٰ قبل طلوع فجر الرابع لا بعده لدخول وقت الرمی. وفی رد المحتار (قوله قبل طلوع فجر الرابع) ولكن ينفر قبل غروب الشمس أی شمس الثالث فإن لم ينفر حتى غربت الشمس يكره له أن ينفر حتى يرمی فی الرابع ولو نفر من الليل قبل فجر الرابع لا شئ عليه وقد أساء.

(فتاویٰ شامی: ۲/۵۲۲/سعید)

"بدائع الصنائع" میں ہے:

وأما رمی الجمار فالكلام فيه فی مواضع فی بيان وجوب الرمی .... أما الأول فدليل وجوبه الاجماع وقول رسول الله صلى الله عليه وسلم وفعله.

(بدائع الصنائع: ۲/۱۳۶/ط سعید)

فقط واللہ اعلم

کتبہ

عطاء اللہ المنصور

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

۲۷/ ۲/ ۱۴۳۸ھ

۲۸/ ۱۱/ ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

محمد شفیق عارف

۲۷/ ۲/ ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

ابو بکر سعید الرحمن

دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية
مفتی دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية
مفتی دار الافتاء

Scanned by CamScanner